نقش آغاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

راشد الحق سمیع حقانی

مشاہیر امت کی پے در پے رخصتی

کاروان آخرت برق رفتاری کے ساتھ دن بدن اپنی منزل کی جانب رواں دواں ہے اور یہ اپنے ساتھ ایسے ایسے لعل وگوہر سے زیادہ قیمتی مشاہیر شخصیات علماء اور سیاست دان بہائے چلا جارہا ہے جس کی نظیر ومثیل کا دوبارہ ملنا اس عہد زوال اور علمی قحط الرجال میں ناممکن ہے اور عالم اسلام ان نقصانات کا کسی طور پر بھی متحمل نہیں ہوسکتا فالی اللہ المشتکی۔ بحر فنا کی ہر ایک موج ہم سے کیسے کیسے غواصان فکر ودانش چھین کے لے جارہی ہے دست اجل کے مضراب سے نغمہ تار حیات مسلسل کمزور سے کمزور تر ہوتا چلا جارہا ہے اور اس سے ہر لحہ اول وآخر فنا باطن وظاہر فنا کے نوحے پھوٹ رہے ہیں۔ کار جہاں کی بے ثباتی کا ثبوت تو ازل سے سب کے سامنے آشکارا ہے لیکن جس تیزی سے اس میں اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے تو یہ شک یقین میں بدلتا چلا جارہا ہے کہ شائد نظام کائنات کے اختتام اور شام ہونے میں چند ساعتیں ہی رہ گئی ہیں بہرحال آج راقم کی سمجھ میں کچھ نہیں آرہا کہ سب سے پہلے کس شخصیت کا ذکر خیر اور اس کے بچھڑنے کا ماتم کرے حزن ویاس کے اس پت جھڑ کے موسم میں اپنی انگلیاں سرد، جذبات گرم اور قلم اداس اور دل افسردہ ہے۔

یاس وحسرت کی فضا چھائی ہوئی ہے چار سو ۔۔۔ برق غم سے مضطرب احساس کا خرمن ہے آج
نالۂ اندوہ ہے ہر بانگِ مرغان سحر ۔۔۔ نوحۂ فریاد ہر آہنگ جان وتن ہے آج

امام حرم عبداللہ بن سبیل رحمہ اللہ: ابھی ماضی کے مشہور امام حرم شہرۂ آفاق قاری حضرت امام عبداللہ بن سبیل کی جدائی میں کلمات تعزیت راقم کے ذمہ باقی تھے وہ امام حرم جس کی مخصوص گدازی وحجازی قرآنی لے اپنے سامعین اور نمازیوں پر وجد طاری کرتی آپ تین عشروں سے زائد حرم مکی کی امامت وخطابت پر فائز رہے آپ نے دنیا بھر میں عالم اسلام اور حرمین شریفین کی بھرپور نمائندگی کی آپ پاکستان بھی تشریف لائے اور خصوصاً جامعہ حقانیہ کو بھی اپنی آمد اور برکات سے مستفید فرمایا آپ سے مکہ مکرمہ میں حضرت والد صاحب مدظلہ کی معیت میں ملاقاتیں رہیں آپ کے انتقال سے سارے عالم اسلام میں دکھ وافسوس کی ایک لہر دوڑ گئی۔

اسکے ساتھ کراچی سے دوسری خبر آئی کہ ملک کے نامور بزرگ سیاست دان جماعت اسلامی کے سابق امیر جناب پروفیسر غفور احمد بھی ہمیں داغ مفارقت دے گئے پھر ملک کے ممتاز محقق ودانشور عظیم عالم دین حضرت مولانا عبدالستار تونسوی کا سانحہ ارتحال کی افسوس ناک اطلاع نے دینی حلقوں کو مضمحل کردیا اسی کیساتھ صوبہ خیبر پختونخواہ کے ممتاز عالم